بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| | | |
|---|---|---|
| جلد ۵۸/۲۳ | ۲ شعبان ۱۳۸۹ھ - ۱۵ اخاء ۱۳۴۸ ہش - ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۳۸ |


ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## خدا تعالیٰ پر بھروسہ کے یہ معنی نہیں ہیں کہ انسان تدبیر کو ہاتھ سے چھوڑ دے

## تدبیر پوری کر کے پھر انجام کو خدا تعالیٰ پر چھوڑے اس کا نام توکّل ہے

"انسان کو چاہیئے کہ تقویٰ کو ہاتھ سے نہ دیوے اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھے تو پھر اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہو سکتی۔ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کے یہ معنی نہیں ہیں کہ انسان تدبیر کو ہاتھ سے چھوڑ دے بلکہ یہ معنے ہیں کہ تدبیر پوری کر کے پھر انجام کو خدا تعالیٰ پر چھوڑے اس کا نام توکّل ہے۔ اگر تدبیر نہیں کرتا اور صرف توکّل کرتا ہے تو اس کا توکّل پھوکا (جس کے اندر کچھ نہ ہو) ہوگا۔ اور اگر نری تدبیر کر کے اس پر بھروسہ کرتا ہے اور خدا تعالیٰ پر توکّل نہیں ہے تو وہ تدبیر بھی پھوکی (جس کے اندر کچھ نہ ہو) ہوگی۔ ایک شخص اونٹ پر سوار تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس نے دیکھا۔ تعظیم کے لئے نیچے اُترا اور ارادہ کیا کہ توکّل کرے اور تدبیر نہ کرے۔ چنانچہ اس نے اونٹ کا گھٹنا نہ باندھا۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے مل کر آیا تو دیکھا کہ اونٹ نہیں ہے۔ واپس آ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے شکایت کی کہ مَیں نے تو توکّل کیا تھا لیکن میرا اونٹ جاتا رہا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تُو نے غلطی کی پہلے اونٹ کا گھٹنا باندھتا اور پھر توکّل کرتا تو ٹھیک ہوتا۔

تدبیر سے مراد وہ ناجائز وسائل نہیں ہیں جو کہ آجکل لوگ استعمال کرتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے احکام کے موافق ہر ایک سبب اور ذریعہ کی تلاش کا نام تدبیر ہے۔ ایسے ہی انسان کو اپنے نفس کے تزکیہ کے لئے تدبیر سے کام لینا چاہیئے اور شیطان جو اس کے پیچھے ہلاک کرنے کو لگا ہے اس کو دُور کرنے کے واسطے تدابیر بھی سوچنی چاہئیں۔ بلکہ صوفیاء نے لکھا ہے کہ کسی سے فریب کرنا اگرچہ ناجائز ہے لیکن شیطان کے ساتھ یہ جائز ہے۔ غرضکہ متّقی بننے کے لئے دعا بھی کرو اور تدابیر بھی کرو۔ دعا سے خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے لیکن اگر انسان نے تدابیر سے کچھ تیاری نہ کی ہوئی ہو تو وہ فضل کس کام آوے گا۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ کسان اپنی زمین کی قلبہ رانی تو نہ کرے، نہ اسے صاف کرے نہ سہاگہ وغیرہ پھیرے صرف دعا کرتا رہے کہ بارش ہو جاوے اور اناج تیار ملے تو اس کی دعا کس کام آوے گی؟ دعا اُس وقت فائدہ دے گی جب وہ قلبہ رانی کر کے زمین کو تیار رکھے گا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۳۴، ۲۳۵)

## اخبارِ احمدیہ

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ العزیز کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ ۱۳۔ اخاء کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے ۱۰ اخاء کو نمازِ جمعہ مسجد دار الذکر لاہور میں پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے سورہ فاتحہ کی آیۂ کریمہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کی نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے قرآنِ عظیم اور اس کی تعلیمات کے بعض اہم پہلوؤں کے علاوہ خلافتِ حقہ اسلامیہ کو ایک عظیم نعمت سمجھتے رہنے پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ (حضور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کا کسی قدر تفصیلی خلاصہ اور حضور ایدہ اللہ کی لاہور میں اہم دینی اور جماعتی مصروفیات کی مختصر رپورٹ آئندہ اشاعت میں ہدیۂ قارئین کی جائے گی۔ انشاء اللہ)

---

○ مری (بذریعہ ڈاک) حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا مری سے رقم فرماتی ہیں:-

"میرے چھوٹے بھائی عزیزم سید نسیم شاہ صاحب کا عنقریب اپنڈکس کا اپریشن ہو رہا ہے جملہ بہنوں اور بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز کو آپریشن سے بخیریت فارغ کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے ہر طرح محفوظ رکھتے ہوئے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔"

---

## سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کے موقع پر ایک لیڈی ڈاکٹر کی خدمات کی ضرورت

(حضرت سیدہ اُمّ متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ العزیز۔ اس موقعہ پر بھاری تعداد مستورات اور بچیوں کی مرکز میں آتی ہے۔ ۱۶ اکتوبر سے ۱۹ اکتوبر تک کے لئے کوئی لیڈی ڈاکٹر خاتون اپنی خدمات پیش کریں۔ ان کے قیام کا انتظام دفتر لجنہ میں ہی ہوگا۔

---

## مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ اجتماع ۱۷-۱۸-۱۹ اخاء (اکتوبر) کو مسجد اقصیٰ سے ملحقہ میدان میں ہو رہا ہے۔ جمعہ کو صبح گیارہ بجے تک خدام اپنے خیمے نصب کریں گے اور بعد نمازِ جمعہ تین بجے افتتاحی اجلاس شروع ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)


مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

# زکوٰۃ اور اس کی اہمیت

عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا وَفِيْ يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ غَلِيْظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ اَتُعْطِيْنَ زَكٰوةَ هٰذَا قَالَتْ لَا قَالَ اَيَسُرُّكِ اَنْ يُسَوِّرَكِ اللّٰهُ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ فَخَلَعَتْهُمَا فَاَلْقَتْهُمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ هُمَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ"

(ابوداؤد کتاب الزکوٰۃ باب الکنز ما ھو وزکوٰۃ الحلی صفحہ ۲۱۸)

حضرت عمر بن شعیبؓ اپنے دادا کے واسطہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت اپنی بیٹی کو ساتھ لے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اس کی بیٹی نے سونے کے بھاری کنگن پہنے ہوئے تھے۔ حضورؐ نے اس عورت سے پوچھا کیا ان کی زکوٰۃ بھی دیتی ہو۔ اس نے جواب دیا نہیں یا حضرت! آپ نے فرمایا کیا تُو پسند کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن تجھے آگ کے کنگن پہنائے۔ یہ سُنکر اس عورت نے اپنی بیٹی کے ہاتھ سے کنگن اُتار لئے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ یہ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کے لئے ہیں جہاں چاہیں آپ خرچ فرمائیں ٭

[illegible]

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ نِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنَ الْاَزْدِ يُقَالُ لَهٗ: ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا اُهْدِيَ اِلَيَّ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ اَسْتَعْمِلُ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ مِمَّا وَلَّانِيَ اللّٰهُ فَيَاْتِيْ فَيَقُوْلُ: هٰذَا لَكُمْ وَهٰذَا هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ اِلَيَّ اَفَلَا جَلَسَ فِيْ بَيْتِ اَبِيْهِ اَوْ اُمِّهٖ حَتّٰى تَاْتِيَهٗ هَدِيَّتُهٗ اِنْ كَانَ صَادِقًا وَاللّٰهِ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهٖ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى يَحْمِلُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَا اَعْرِفَنَّ اَحَدًا مِّنْكُمْ لَقِيَ اللّٰهَ يَحْمِلُ بَعِيْرًا لَهٗ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةً تَيْعَرُ" ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رُؤِيَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ"

(مسلم کتاب الامارہ باب تحریم ھدایا العمال صفحہ ۱۹۸ / ۲-۱)

حضرت عبدالرحمٰن بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ازد قبیلہ کے ایک آدمی کو جس کا نام ابن لُتبیہ تھا محصّل صدقات مقرر کیا۔ جب وہ صدقات وصول کر کے واپس آیا تو اُس نے کہا کہ یہ آپ کا ہے اور یہ تحفہ کے طور پر مجھے ملا ہے۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا دیکھو مَیں تم میں سے ایک آدمی کو کوئی ایسا کام سپرد کرتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے میری نگرانی میں دیا ہے۔ پھر جب وہ کام کر کے واپس آتا ہے تو کہتا ہے یہ تمہارا ہے اور یہ مجھے ہدیہ ملا ہے۔ اگر وہ سچّا ہے تو کیوں نہ اپنے ماں باپ کے گھر بیٹھا رہا اور تحفے اور ہدیے اسکے پاس آتے رہتے۔ خدا کی قسم جو شخص بھی تم میں سے کچھ بغیر حق کے لے گا وہ قیامت کے دن اُسے اُٹھائے ہوئے اللہ تعالےٰ کے حضور حاضر ہو گا۔ پس تم میں سے کسی کو مَیں وہاں نہ دیکھوں کہ اللہ تعالےٰ کے حضور وہ حاضر ہو اور اونٹ اُٹھائے ہوئے ہو جو کہ بلبلا رہا ہو۔ وہ گائے اُٹھائے ہوئے ہو اور وہ ہنکار رہی ہو۔ وہ بکری اُٹھائے ہو اور وہ ممیا رہی ہو۔ پھر آپؐ نے اتنے اُونچے ہاتھ اُٹھائے کہ آپؐ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی اور فرمایا۔ اے اللہ مَیں نے تیرا پیغام ٹھیک پہنچا دیا ٭

## پکارو ذرا میرے پیارو مجھے

کہاں چھوڑے جاتے ہو یارو مجھے
پکارو ذرا میرے پیارو مجھے

نہ بے راہ رَو جان کو چھوڑ دو
جو بگڑا ہوں مَیں تو سنوارو مجھے

مجھے بھی گلستاں کی ہے آرزو
ذرا راہ دو خارزارو مجھے

خیالات کا اِک سمندر ہوں مَیں
کبھی چھُو کے دیکھو کنارو مجھے

ہوئی اُن کے دامن سے وابستگی
سہارا ملا بے سہارو مجھے

مجھے دائمی زندگی مل گئی
کوئی غم نہیں غمگسارو مجھے

بفیضِ مسیحائیٔ یک نظر
قرار آ گیا بے قرارو مجھے

[illegible]

# خدام الاحمدیہ کو حقیقی طور پر القوی اور الامین بننے کی کوشش کرنی چاہیئے

## یہ دونوں صفتیں اپنے مفہوم کے لحاظ سے خدام الاحمدیہ کے سارے پروگرام پر حاوی ہیں

## جو ذمہ واریاں آپ پر عائد ہوتی ہیں انہیں سمجھنے اور پھر پوری توجہ سے انہیں ادا کرنے کی کوشش کرو

### مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۶۸ء کے افتتاح کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی ایمان افروز تقریر

۱۸ ماہ اخاء ۱۳۴۷ہش کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کا افتتاح فرماتے ہوئے جو تقریر ارشاد فرمائی تھی اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ خاکسار۔ سلطان احمد پیر کوٹی)

تشہد وتعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ (آل عمران آیت ۱۱۱)

اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ (القصص آیت ۲۷)

اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا (البقرہ آیت ۱۶۶)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِکُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (انفال آیت ۲۸)

اس کے بعد فرمایا:-

### انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی ایک بڑی غرض

یہ ہوتی رہی ہو کہ ایک ایسی قوم پیدا ہو جو ایک طرف حقوق اللہ کو ادا کرنے والی ہو تو دوسری طرف حقوق العباد کی ادائیگی میں بھی ہر طرح کوشاں رہے ان آیت کریمہ میں جو ان آیات سے ہے میں نے پہلے پڑھی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ پہلی امتیں بھی لوگوں کی بھلائی کے لئے ہی پیدا کی گئی تھیں۔ لیکن امت مسلمہ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ پیدا کی جا رہی ہے وہ ان تمام امتوں سے بہتر اور بزرگ تر ہے۔ اس لئے کہ پہلے انبیاء کو کامل معروف "عطا نہیں ہوا تھا اور پہلے انبیاء کو منکر کی وہ باریک باتیں نہیں بتائی گئی تھیں جن کو چھوڑنے کے بغیر

### اللہ تعالےٰ سے کامل تعلق

پیدا نہیں ہو سکتا۔ لیکن چونکہ تم اے امت مسلمہ کے افراد۔ اس امت کی طرف منسوب ہو رہے ہو۔ جسے اَلْمَعْرُوْف اور اَلْمُنْکَر کا علم دیا گیا ہے۔ اور تم سے یہ توقع رکھی جاتی ہے کہ تم اَلْمَعْرُوْف کے مطابق عمل کرو گے اور کرواؤ گے اور تم سے یہ امید رکھی جاتی ہے کہ تم اَلْمُنْکَر کے مطابق بدیوں اور کوتاہیوں سے بچو گے۔ اور دوسروں کو بھی بچنے کی تلقین کرتے رہو گے۔ اس لئے تم ہی وہ امت ہو جو تمام پہلے انبیاء کی امتوں سے بہتر اور بزرگ تر ہے اور آپ جو امت مسلمہ کے نوجوان ہیں آپ کو میں یہ کہتا ہوں کہ اپنے مقام کو پہچانیں۔

کیونکہ آپ کی عمر کے نوجوان تو پہلی امتوں میں بھی گذرے ان قوموں میں بھی گزرے جو اپنے انبیاء کی تعلیم کو بھول چکی تھیں اور خدا سے دُور جا پڑی تھیں اور اللہ تعالےٰ کے ساتھ ان کا کوئی زندہ تعلق نہ رہا تھا۔

پس عمر کی جوانی تو کوئی شے نہیں۔ لیکن اس عمر میں بھی اس امت مسلمہ کی طرف منسوب ہونا جسے اللہ تعالےٰ نے خیر الامم قرار دیا ہے کوئی معمولی مقام نہیں ہے جس پر آپ کو کھڑا کیا گیا ہے۔ اس لئے جو ذمہ واریاں آپ پر عائد ہوتی ہیں۔ انہیں سمجھنے اور ان ذمہ واریوں کو پوری کوشش اور پوری جدوجہد سے نباہنے کی طرف آپ کو متوجہ ہونا چاہیئے۔ اور بنیادی طور پر

### دو خصوصیتیں آپ کے اندر پیدا ہونی چاہئیں

جو اس آیہ کریمہ میں بیان ہوئی ہیں کہ

اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ

جب حضرت موسےٰ علیہ السلام مدین کے پانی پر اپنے ترجیتی اور مجاہدانہ سفر میں پہنچے۔ تو وہاں خدا تعالےٰ کی حکمت کاملہ نے آپ کو ایک نیکی کی توفیق عطا کی۔ اور وہ یہ کہ کچھ عورتیں اپنے جانوروں کو پانی پلانا چاہتی تھیں۔ لیکن چونکہ ان کے ساتھ کوئی مرد نہ تھا۔ اس لئے وہ ایک طرف کھڑی ہوئی اس بات کا انتظار کر رہی تھیں کہ جب مرد چلے جائیں۔ تو پھر آرام سے اپنے جانوروں کو پانی پلائیں۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام نے ان کی مدد کی۔ اور ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا۔ جب وہ اپنے گھر گئیں تو انہوں نے اپنے والد سے کچھ باتیں کی ہونگی۔ ان باتوں میں سے بعض باتیں اصولی تھیں۔ جنہیں اللہ تعالےٰ نے اپنی کامل کتاب میں

### پُر حکمت زبان میں

بیان کیا ہے اور ایک چھوٹے سے فقرہ میں بیان کیا ہے کہ ان میں سے ایک لڑکی نے اپنے والد سے کہا کہ جسے خادم رکھنا ہو

اس کے متعلق یہ دیکھ لینا چاہیئے کہ وہ القوی اور الامین ہے یا نہیں کیونکہ بہتر خادم وہی ہوا کرتا ہے۔ جو قوی اور امین ہو۔ جب ایک شخص کسی کو خادم رکھتے ہوئے ان دو صفات کو دیکھتا ہے تو وہ جو

### خدا کے خادم بننے کا دعوے

کرتے ہیں انہیں اپنے اندر ان دو صفات کو بدرجہ اولےٰ پیدا کرنا چاہیئے۔ ایک القوی اور دوسرے الامین ہونا

اسی طرح بالواسطہ امتِ مسلمہ کے خدام کا ذکر قرآن کریم میں آجاتا ہے۔ کیونکہ جو اجرت پر رکھا جاتا ہے وہ خادم ہوتا ہے۔ اور اگرچہ اللہ تعالیٰ سے انسان اجرت تو مقرر نہیں کرواتا کہ اس کا حق نہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ جو بے انتہا فضل اور رحم کرنے والا ہے اس نے اپنے بندوں سے یہی وعدہ کیا ہے کہ اگر تم میری خدمت میں مصروف رہو گے تو

### میرے انعامات کے وارث

بنتے چلے جاؤ گے۔

القوی اور الامین کے جو معنے اس لڑکی کے دماغ میں آئے ہوں یا اس کے والد کے دماغ میں آئے ہوں وہ تو محدود ہی ہوں گے۔ لیکن جس معنے میں قرآن کریم نے ان الفاظ کو بیان کیا ہے۔ وہ ایسے معنی ہیں کہ خدام الاحمدیہ کے سارے پروگرام پر حاوی ہیں

### پہلی صفت ایک خادم میں القوی کی ہونی چاہیئے

جب ہم لغت کو اور قرآن کریم کی اصطلاح کو دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اَلْقُوَّۃُ کے ایک معنے اَلْقُدْرَۃُ کے ہیں۔ اور یہ دونوں لفظ ہم معنے ہیں۔ لیکن آگے پھر ہر قسم کی قوتوں کے معنی میں اس لفظ کو عربی زبان اور اللہ کی اصطلاح استعمال کرتی ہے۔ اس کے معنے بدن کی قوت کے بھی ہیں۔ اس کے معنے دل کی قوت اور مضبوطی کے بھی بھی ہیں۔ اس کے معنی اس قوت کے بھی ہیں جو خارجی اموال اور اسباب سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور اس کے معنے اللہ تعالیٰ کی قوت اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کے بھی ہیں)۔ اس معنے میں بھی قرآن کریم میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے اور اللہ تعالےٰ تو ایک بے مثل رنگ میں کامل قدرتوں اور طاقتوں کا مالک ہے اس لئے اس معنی میں تو انسان کے متعلق اس لفظ کو استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ سوائے ظلی طور پر لیکن جو تین معنے دوسرے ہیں۔ ان میں یہ لفظ انسان کے لئے استعمال ہو سکتا ہے۔ اور قرآن کریم ان تینوں معنوں میں اسے استعمال کرتا ہے۔

### پہلے معنی

ہیں جسم کی قوت یعنی صحت ہو اور مضبوط قوے ہوں مضبوط جسم ہو محنت کرنے کے قابل جو ہر قسم کی سختیاں برداشت کر سکے۔ خدام الاحمدیہ کے پروگرام میں مختلف شعبوں میں اس بات کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ مثلاً ہم ورزشی مقابلے کرواتے ہیں اور وقار عمل کرواتے ہیں اور ہم یہ وعظ کرتے ہیں کہ کھانے میں توازن کو قائم رکھا کرو۔ اور اس متوازن غذا کو ہضم کرنے کے سامان پیدا کیا کرو۔ غذا کے ہضم کرنے کا ایک سامان تو ورزش ہے اور ایک سامان یہ ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ بھوک ہو تو کھاؤ اور ابھی بھوک ہو تو کھانا چھوڑ دو اس سے بھی کھانا جلدی ہضم ہو جاتا ہے اور جزو بدن بن جاتا ہے۔ جو شخص بغیر بھوک کے کھانا لیتا ہے، اور پھر کھاتا چلا جاتا ہے۔ بھوک اس کی ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن زبان کے چسکہ کی وجہ سے وہ ضرورت سے زیادہ غذا کھا لیتا ہے۔ ایسے شخص کا معدہ خراب ہو جاتا ہے، سوء ہضم میں وہ مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور کھانا جزو بدن نہیں بنتا۔ اور انسانی جسم کی صحت کو قائم رکھنے کی بجائے اسے بیمار کر دیتا ہے

غرض ایک خادم کے لئے

### القوی کے ایک معنے

یہ ہوں گے کہ وہ اپنی زندگی کو اس طرح گزارے کہ مناسب وقت میں وہ ورزش کر رہا ہو۔ کھانے میں محتاط ہو۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کافر کھانے کی مقدار کے لحاظ سے کبھی عقل سے کام نہیں لیتا۔ کیونکہ جب وہ کھانے پر آتا ہے تو کھاتا چلا جاتا ہے۔ لیکن ایک مومن عقل سے کام لیتا ہے اور جتنی غذا کی اس کے جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔ اور جتنی اس کا نظام ہضم جزو بدن بنا سکتا ہے۔ اس کے مطابق وہ غذا استعمال کرتا ہے۔ کھانے کے ہضم کے لئے اور صحت کو برقرار رکھنے کے لئے مناسب آرام کی بھی ضرورت ہے، اس لئے اطباء یہ کہتے ہیں کہ دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ آرام کر لینا چاہیئے اور رات کے کھانے کے بعد کچھ ورزش کر لینی چاہیئے۔ چاہے وہ ہلکی ہی کیوں نہ ہو۔ غرض میں نے بتایا ہے کہ القوی کے اس معنے کے مطابق خدام الاحمدیہ کے بعض پروگرام ہیں مثلاً ورزشی مقابلے ہیں وقار عمل ہے

### القوی کے ایک دوسرے معنی ہیں

دل کا مضبوط اور دل کی مضبوطی کے لئے تقوےٰ کی ضرورت ہے کیونکہ جو شخص اس معرفت کو حاصل کرے وہ اللہ کی پناہ میں آگیا ہے (جو تقوےٰ کے معنی ہیں) اور خدا کی ڈھال اسکے سامنے ہے اس کے دل میں بزدلی پیدا نہیں ہو سکتی کسی قسم کی کمزوری نہیں پیدا ہو سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے مخلصین پیروکار اور متبعین کبھی بھی اپنے مخالفوں کی طاقت اور ان کے مادی سامانوں سے گھبرائے نہیں بلکہ بے خوف ہو کر وہ خدا تعالےٰ کے ایسے احکام کی اطاعت کرتے رہے ہیں کہ

### دنیوی قواعد کی رو سے

وہ کام خالص موت نظر آتے تھے۔ کمزوروں کو موت نظر آتی تھی۔ قرآن کریم میں بھی ذکر ہے کہ بعض نے کہہ دیا کہ لڑائی ہوتی تو ہم لڑتے۔ لیکن تم تو ہمیں موت کے منہ میں دھکیل رہے ہو۔ پھر کیسے ہم سے توقع رکھتے ہو کہ ہم موت کے منہ میں چلے جائیں گے۔ اب دیکھو منہ تو وہی تھا لیکن ایک کو وہ موت کا منہ نظر آ رہا تھا اور ایک کو اللہ کی محبت کا جلوہ وہاں نظر آتا تھا۔ وہ ان کے لئے کوہِ طور بن گیا تھا۔ پھر جس طرح اللہ تعالےٰ نے انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں کی حفاظت کی ہے اور خصوصاً نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے متبعین کی جانوں کی حفاظت کی ہے وہ حیران کن ہے۔

**مرکزی اجتماع انصار اللہ ۲۴، ۲۵-۲۶ اخاء (اکتوبر) میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)**

جتنا زور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف آپ کے دشمنوں نے لگایا اور کسی نبی کے خلاف اس کے دشمنوں نے نہیں لگایا۔ اور ظاہر ہے کہ یہ کوئی ایسی چیز نہیں کہ کوئی شخص ہم پر یہ اعتراض کرے کہ اپنے متعلق تمہارا یہ دعوے ہے۔ حضرت موسے علیہ السلام اور ان کی قوم کے خلاف زور لگانے والوں پر قرآن کریم اور تاریخ نے جو روشنی ڈالی ہے۔ اس کے مطابق وہ فرعون تھا یا اس کی قوم تھی یا پھر خود

## یہودیوں میں سے بعض گروہ تھے

جو انہیں ہر وقت تنگ کرتے رہتے تھے۔ لیکن نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف زور لگانے والی ساری دنیا تھی اور اسی زمانہ کے قیصر و کسرے جن کی طاقت اس زمانہ کے امریکہ اور روس کی طاقتوں کے برابر تھی مقابل پر آئے اور مسلمانوں کی مٹھی بھر جماعت تھی۔ لیکن ہم ان کے متعلق القوی کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ دلوں کے بڑے مضبوط تھے۔ اس لئے کہ وہ اس یقین پر قائم تھے کہ گو ہم کمزور اور کم مایہ ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ میں تمہاری ڈھال بن کر تمہارے سامنے آؤں گا۔ تم میں بعض کو بے شک شہادت کا انعام مل جائے گا۔ لیکن بحیثیت مجموعی دنیا کی کوئی طاقت تمہیں تباہ نہیں کر سکتی۔ پھر اس زمانہ کی تاریخ سے آگے چلیں۔ تو ہم دیکھتے ہیں کہ

## ساری دنیا نے ہر قسم کا زور لگایا

مادی طاقت یا مادی زور صرف تلوار۔ بندوق یا ایٹم بم کا ہی نہیں بلکہ دجل کا بھی ہے اسلام کے خلاف جو کثرتِ اشاعتِ دجل کی گئی ہے۔ کسی اور مذہب کے خلاف نہیں کی گئی۔ لاکھوں کروڑوں اور اربوں کتابیں اسلام کے خلاف شائع کی گئی ہیں۔ یہ کتابیں محض جھوٹ کے پلندے تھے جو دشمنوں نے شائع کئے۔ اور ساری دنیا میں۔ دنیا کے کونہ کونہ میں ہر شہر اور ہر قریہ میں ان کو پھیلایا۔ اور انہوں نے اپنا سارا زور لگایا۔ لیکن وہ لوگ جن کے دلوں میں حقیقی تقویٰ تھا وہ گھبرائے نہیں۔

اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دعوے کیا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو

## دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کیلئے

مبعوث فرمایا ہے۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک روحانی فرزند جلیل کی شکل میں مبعوث فرمایا ہے۔ کچھ لوگ آپ کے گرد جمع ہوگئے۔ ہم میں سے بعض تو وہ ہیں جو نئے نئے احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ اور بعض وہ ہیں جو احمدیوں کے بچے ہیں۔ دیکھو! اس زمانہ میں بھی جہاں تک مادی ذرائع کا تعلق ہے۔ یا تعداد کا تعلق ہے۔ ہماری کوئی حیثیت نہیں۔ ساری دنیا اسلام پر حملہ آور ہے۔ اور اس کے مقابل مٹھی بھر چند دل ہیں جو اسلام کی حقیقی ہمدردی اور خیر خواہی رکھنے والے ہیں۔ لیکن اس یقین پر قائم ہیں کہ اللہ ہماری ڈھال اور ہمارا مددگار اور مدد اور معاون ہے اس لئے ہمیں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ ان کے دل میں کوئی خوف نہیں پیدا ہوتا۔ ہمارے کم عمر۔ کم علم۔ غریب۔ بے کس بے چارے نوجوان جاتے ہیں۔ اور دھڑلے کے ساتھ ان پادریوں سے بھی ٹکر لیتے ہیں۔ جن کو پوپ بھی

## ملاقات کا وقت

دینے پر مجبور رہوتا ہے۔ جن سے امریکہ کا پریذیڈنٹ بھی گھنٹہ گھنٹہ بات کرتا ہے۔ جن سے ملنا بڑا مشکل ہے۔ اتنا رعب ہوتا ہے ان کا۔ لیکن ہمارے اس نوعمر مبلغ کے دل پر ان کا رعب طاری نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ وہ نوجوان اسلام کا خادم ہونے کی وجہ سے القوی ہے۔ دل کا مضبوط ہے وہ اس معنی میں مضبوط ہے کہ وہ جانتا ہے اللہ میری ڈھال ہے اور جس کی ڈھال اللہ ہو اس کو کون نقصان پہنچا سکتا ہے۔

دل کی مضبوطی کے لئے توکل بھی چاہیئے۔ یعنی انسان تدبیر اور کوشش کو انتہا تک پہنچائے۔ اور نتیجہ کو خدائے قادر و توانا کی ذات پر چھوڑ دے

## توکل کے یہ معنے ہیں

کہ جس وقت انسان اپنی پوری کوشش کر لیتا ہے۔ لیکن سمجھتا ہے کہ یہ کوشش اتنی حقیر سی ہے۔ تعداد میں ہم کم ہیں۔ اموال کم ہیں ذرائع کم ہیں۔ وسائل کم ہیں لیکن انسان کی اس کوشش کا نتیجہ اور اس کی تدبیر کا نتیجہ اس کی تدبیر کی وجہ سے نہیں نکلتا۔ بلکہ وہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے نکلتا ہے۔ کامل توکل دل کو مضبوط کرتا ہے۔ اور اصولاً ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ ایمان کا کمال انسان کے دل کو مضبوط کرتا ہے۔ اور ایمان کو صحیح طور پر تربیت دینے کے لئے

## قرآن کریم کے علوم

کا سیکھنا ضروری ہے۔ اس لئے ہم خدام الاحمدیہ کو ہر وقت یہ کہتے بھی رہتے ہیں اور انتظام بھی کرتے ہیں کہ قرآن کریم پڑھو قرآن کریم پڑھو قرآن کریم پڑھو۔ اس پر غور کرو اور اس کے سمجھنے کی کوشش کرو۔ اور جنہوں نے اس پر پہلے غور کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے جن کو فراست عطا کی ہے۔ اور اپنی طرف سے انہیں بہت سا علم عطا کیا ہے۔ ان کی تفاسیر کو پڑھو۔ ان پر تدبر کرو۔ ان تفاسیر کا مطالعہ دل کو مضبوط کرتا ہے۔ کیونکہ اس کے نتیجہ میں انسان توکل اور تقوے کے مقامات حاصل کر سکتا ہے۔

تیسرے معنی القوی کے اس شخص کے ہیں جس کے پاس خارجی طاقت ہو قوت ہو، مال ہو،

## دنیوی ساز و سامان اور اسباب ہوں

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ دنیوی ساز و سامان اور اموال ہمارے پاس نہیں۔ اس کے باوجود میں آپ سے کہتا ہوں کہ اس لحاظ سے بھی آپ کو القوی بننا چاہیئے۔ اور وہ اس طرح کہ وہ مال جو طیب راہوں سے کمایا جائے۔ اور پسندیدہ اور حمید راہوں پر خرچ کیا جائے۔ وہ اس مال سے کہیں زیادہ اچھے نتائج نکالتا ہے جو حرام راہوں سے کمایا جائے۔ اور ان راہوں پر خرچ کیا جائے جو

## اللہ کی نگاہ میں ناپسندیدہ

ہوں اس لئے ہر احمدی نوجوان کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ اس کے پاس حلال اور طیب مال ہو اور جن راہوں پر وہ خرچ کیا جائے۔ وہ خدا تعالےٰ کے نزدیک پسندیدہ ہوں۔ قرآن کریم نے ہمیں بڑی عجیب چیز بتائی ہے اور وہ یہ کہ اس نے مومن کو صرف صالح نہیں کہا بلکہ

هُدُوْٓا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ (الحج آیت ۲۵) بھی کہا ہے۔ پس مال جو طیّب اور حلال ہو اسے ایسے راہوں پر خرچ کرو جو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں پسندیدہ ہیں اور اس کے لئے دعا کی بڑی ضرورت ہے کیونکہ انسان بڑا کمزور ہے اور اس کا علم بڑا ناقص ہے۔ وہ یہ فیصلہ ہی نہیں کر سکتا کہ وہ کونسی راہ ہے جو میرے ربّ کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ اِس لئے اُسے یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اے خدا تُو میری مدد کو آ۔ تُو مجھے وہ راہیں دکھا جن پر چل کر مَیں حلال اور طیّب مال جمع کر سکوں اور مجھے وہ راستہ دکھا جو تیرے نزدیک پسندیدہ ہو اور جس پر مَیں خرچ کر سکوں۔

غرض اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ مال جو میرے بتائے ہوئے طریق پر جمع کیا جاتا ہے اور جو میرے بتائے ہوئے طریق پر خرچ کیا جاتا ہے اسکے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے انسان القوی بن جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

(الذاریات آیت ۵۹)

یعنی

## اللہ تعالیٰ ہی رزق کا منبع اور سرچشمہ ہے

اور جو رزق اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقوں سے حاصل کیا جائے اور اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ راہوں پر خرچ کیا جائے وہ انسان کے اندر قوّت پیدا کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ رزاق ہونے کے ساتھ ساتھ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ بھی ہے۔ یہاں فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ رزاق ہے اور ذو القوّة ہے۔ اور ہمیں بتایا ہے کہ وہ رزق جو حلال اور طیّب ہو یعنی اس کے حاصل کرنے میں خدا تعالیٰ کے تقوٰی سے کام لیا گیا ہو اور جس کے خرچ کرنے میں اللہ تعالیٰ کے تقوے سے کام لیا گیا ہو وہ چاہے تھوڑا ہو اس کے نتیجہ میں انسان خدائے ذو القوّة کی قوّتوں اور طاقتوں کے جلوے دیکھتا ہے۔ اور جس وقت انسان خدا تعالیٰ کی قوّت اور قدرت کے جلوے دیکھتا ہے تو وہ خارجی اسباب کے لحاظ سے القویّ بن جاتا ہے۔ دیکھو بدر کے میدان میں کچھ ظاہری سامان تو استعمال کئے گئے تھے لیکن دنیوی لحاظ سے ان کی کوئی وقعت نہیں تھی۔ اگر وہ سامان ایسے ہاتھوں میں نہ ہوتے جو (تمثیلی زبان میں) اللہ کے ہاتھ تھے۔ تو اس تھوڑے اور معمولی سامان سے اس قوت کا مظاہرہ نہ ہوتا جو بدر کے میدان میں ہوا۔ غرض خارجی سامان اور خارجی اسباب تھوڑے ہونے کے باوجود اس قسم کے بھی ہوتے ہیں کہ جن کے نتیجہ میں انسان القویّ بن جاتا ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ تم اس معنی میں بھی القویّ بننے کی کوشش کرو۔

آپ میں سے ایک حصّہ تو ابھی طالبِ علم ہے۔ کمانے والا نہیں لیکن ایک حصّہ (اور میرے خیال میں وہ کافی بڑا حصّہ ہے) ایسا ہے جو کمانے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کہتا ہے کہ

## خارجی سامانوں کے لحاظ سے بھی القویّ بنیں

تب آپ میرے محبوب بنیں گے۔ اور وہ اس معنی میں القویّ بنیں کہ جو کمائیں حلال کمائیں۔ اور جب خرچ کریں تو صراطِ حمید کا خیال رکھیں یعنی ان راہوں پر خرچ کریں جو میری نگاہ میں پسندیدہ ہوں۔ غرض اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صحت ہو یعنی جسمانی توانائی اور قوّت ہو۔ دل مضبوط ہو اور پھر خارجی قوّت بھی ہو اور قرآنِ کریم میں دوسری جگہ فرمایا کہ یہ تینوں چیزیں خدا تعالیٰ سے ہی حاصل کی جا سکتی ہیں۔ کیونکہ فرمایا

اِنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا

قوّت اور قدرت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ اور ایک اَور جگہ فرمایا کہ جب تم اپنے کھیت میں جاؤ تو یہ دعا کرو :-

مَا شَآءَ اللّٰهُ - لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(الکهف آیت ۴۰)

یعنی تمام طاقت اور قدرت اللہ تعالیٰ ہی سے حاصل کی جا سکتی ہے اور ہوتا وہی ہے جو اللہ تعالیٰ چاہے اور اس کا ارادہ ہو۔ اگرچہ اس آیت میں باغوں کا ذکر ہے لیکن قرآنِ کریم ہمیں اصولی تعلیم دیتا ہے اس لئے ہم اصولی لحاظ سے اس کے یہ معنی کریں گے کہ جب بھی تم کسی ذریعۂ آمد سے آمد کے حصول کی کوشش کرو تو اِس بات کو یاد رکھو کہ ہر قسم کی قوّت۔ قدرت اور طاقت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور ہوتا وہی ہے (مَا شَآءَ اللّٰهُ) جو خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ اِس لئے اس کے حضور جھکو اور اس سے عاجزانہ دعائیں کرو کہ وہ اپنی قوّت کا سہارا تمہیں دے اور اپنی طاقت کے جلوے تمہیں دکھائے اور پھر تمہیں اپنی اَور صفات کے علاوہ ان دونوں صفات کا مظہر بننے کی توفیق عطا کرے۔ غرض اس معنی میں خدام کو القویّ بننا چاہیئے۔

مَیں نے بتایا ہے کہ خادم کی دو صفات ہوتی ہیں۔ ۱۔ القویّ۔ ۲۔ الامین۔ اور آپ کا سارا پروگرام اِن دو صفات کے گرد گھومتا ہے۔ القویّ پر مَیں نے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

## الامین کے معنی

صرف یہ نہیں کہ کسی نے آپ کے پاس کوئی امانت رکھی اور آپ نے اس میں خیانت کئے بغیر اُسے واپس لوٹا دیا۔ اِس بات کے لئے بلندیٔ اَخلاق کی زیادہ ضرورت نہیں۔ عام شریف آدمی خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں اس قسم کی خصلتیں اپنے اندر رکھتے ہیں۔ کوئی خبیث الفطرت ہی ایسا ہوگا جو امانت میں خیانت کرتا ہو۔ لیکن ہمیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم الامین یعنی صاحبِ امانت یا امانت دار بنو گے تو میرے خادم کہلاؤ گے ورنہ مَیں

## اپنے خدمت گزاروں کی فہرست

سے تمہارا نام کاٹ دوں گا۔ اس دُنیا کی فہرست میں اپنا نام خادم لکھوا کر تو ہمیں کوئی فائدہ نہیں۔ ہمیں تو تبھی فائدہ پہنچ سکتا ہے اور تبھی خوشی پہنچ سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی فہرست میں بھی ہمارا نام خدّام میں شامل ہو۔ اگر ہمارا نام خدا تعالیٰ کی فہرست میں بطور خادم درج نہیں تو پھر جہاں بھی وہ درج ہو ہمیں اس سے کیا فائدہ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ

وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (انفال ۲۸)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اصولی طور پر

## تین باتوں کو بیان کیا ہے

اور بتایا ہے کہ الامین کے معنے اس نوجوان (ویسے تو اس کے معنے بچے بڑی عمر کے آدمی اور عورت کے بھی ہیں جو مومنوں میں شمار ہوتے ہیں اس لئے اس وقت میرے مخاطب آپ نوجوان ہیں اس لئے میں اس وقت نوجوان کا لفظ ہی استعمال کروں گا) کے ہیں جس میں اصولی طور پر تین قسم کی امانتیں پائی جاتی ہیں۔ یعنی وہ تین قسم کی امانتوں کا حق ادا کر رہا ہو یعنی

(۱) اللہ کی امانت

(۲) رسول کی امانت اور

(۳) آپس کی امانت

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ایماندارو۔ اے مومنو! اگر تم ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنا چاہتے ہو تو تمہارے لئے یہ ضروری ہے کہ تم تین معنی میں الامین بنو۔ ایک یہ کہ اللہ کی امانت میں خیانت نہ کرو۔ دوسرے یہ کہ رسول کی امانت میں خیانت نہ کرو، تیسرے یہ کہ آپس کی باہمی امانتوں میں خیانت کرنے والے نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ کی امانت میں خیانت نہ کرنے والے کے معنے حقوق اللہ کو پوری طرح ادا کرنے والے کے ہیں۔ جو شخص احمدی ہوتا ہے یا احمدی کہلاتا ہے یا احمدی ماں باپ کے ہاں پیدا ہوتا ہے اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ

## اللہ تعالیٰ کے حقوق

کو ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ کا بنیادی حق عبودیت ہے یعنی انسان خدا تعالیٰ میں ہو کر ایک نئی زندگی پائے (خدا تعالیٰ میں ہو کر زندگی پانا خدا تعالیٰ کا حق ہے یعنی کامل بندہ بنے۔ جو شخص عبودیت کے مقام کو حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتا وہ حقوق اللہ کی ادائیگی میں کوتاہی کرنے والا ہے

دوسرا حق

## حقوق العباد

کو ادا کرنا ہے اور حقوق العباد میں پہلا حق نفس کا حق ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر کوئی گنہگار ہوتا ہے تو اس سے تمہیں کیا نقصان پہنچ سکتا ہے اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اگر تم ہدایت پر قائم رہو تو تمہیں اس کا کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ پس اپنے نفس کو ہدایت پر قائم رکھنا حقوق العباد میں سے پہلا حق ہے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی فرمایا ہے کہ وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ اپنے نفس کا بھی تم پر حق ہے نفس کے دوسرے حقوق کی تفصیل میں میں نہیں جاؤں گا۔ میں اس وقت اصولی باتیں کرنا چاہتا ہوں اور بتانا چاہتا ہوں کہ اُن بہت سے حقوق میں سے ایک بنیادی حق یہ ہے کہ ہدایت پر اپنے نفس کو قائم رکھو۔ اور اس کا ذکر بعد میں اس لئے آیا ہے کہ ہر حق کی ادائیگی کے لئے اور ہر ذمہ داری کو نباہنے کے لئے قوت کی ضرورت ہے۔ بعض لوگ نفس کے کمزور ہوتے ہیں اور وہ نفس کی بدخواہش کو دبا ہی نہیں سکتے۔ انسان کو کوشش کرکے یہ عادت ڈالنی چاہیئے کہ وہ ہوائے نفس یعنی نفسانی خواہشات پر غالب رہے۔ اللہ تعالیٰ کے جو مقرب بندے گزرے ہیں ان میں ہمیں نمایاں طور پر یہ صفت نظر آتی ہے کسی چیز کے ساتھ کوئی لگاؤ نہیں۔ یہ نہیں کہ اگر کسی خادم کو دودھ پینے کی خواہش پیدا ہو تو چاہے چرا کر دودھ پیا جائے۔ پیٹ نفس کی غلامی انسان کو تباہ کر دیتی ہے۔ اگر انسان اپنی خواہشات کو دبا نہیں سکتا اور نفس کا غلام بنا رہتا ہے تو وہ الامین نہیں رہتا۔

دوسرا حق (حقوق العباد میں سے) جو میرے نزدیک نفس ہی کا حق ہے یہ ہے کہ

## اخلاقی ذمہ داریوں کو نبھایا جائے

اگرچہ صحیح اخلاق۔ نیک اخلاق۔ اچھے اخلاق اور احسن اخلاق دکھانے کا اثر غیر پر بھی پڑتا ہے۔ لیکن سب سے بڑا اثر ان کا اپنے نفس پر پڑتا ہے۔ انسان کو عزت نفس اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اخلاق کے بلند مقام پر نہ کھڑا ہو کیونکہ عزتوں کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور حقیقی عزت وہی ہے جو انسان اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں حاصل کرے۔ اگر کوئی شخص اخلاق فاضلہ پر مضبوطی سے قائم ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں وہ معزز بن جاتا ہے تبھی وہ اپنی نگاہ میں معزز بنے گا۔ اور نفس کا ایک حق یہ بھی ہے کہ جسم کو پاکیزہ رکھا جائے جسم پر کوئی گندگی نہ ہو یہ بات صحت جسمانی میں آجاتی ہے اور ماحول کو صاف رکھنا وقار عمل میں آجاتا ہے۔ پھر روح کی پاکیزگی ہے۔ یہ بھی بڑی ضروری چیز ہے اور روح کی پاکیزگی میں پہلے نمبر پر خیالات کی پاکیزگی ہے۔ اور یہ بڑی ضروری چیز ہے۔ بعض لوگ ویسے برائی نہیں کرتے لیکن ان کے خیالات زیادہ پاکیزہ نہیں ہوتے وہ پراگندہ ہوتے ہیں۔ بعض دوست ان پراگندہ خیالات کا ذکر اپنے دعائیہ خطوط میں بھی کر دیتے ہیں روزانہ ڈاک میں ایک آدھ خط ایسا بھی آجاتا ہے جس میں پراگندہ خیالات کا ذکر ہوتا ہے میں اسے پسند نہیں کرتا کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ کسی کی پردہ پوشی کرتا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ خود بھی اپنی پردہ پوشی کرے۔ بہرحال روح کی پاکیزگی کے لئے ضروری ہے کہ

## انسان کے خیالات پاکیزہ ہوں

مثلاً ایک شخص کسی مجلس میں بیٹھ کر خلافت پر اعتراض کرتا ہے اور جب اسے ٹوکا جاتا ہے تو کہتا ہے دیکھو میں تو ہمیشہ اطاعت کرتا ہوں۔ مجھے جب بھی کوئی حکم ملتا ہے میں اس کی تعمیل کرتا ہوں لیکن میں کہوں گا کہ اگر تم اطاعت کرتے ہو تب بھی تم اپنے آپ کو ایک خطرہ میں ڈال رہے ہو۔ کیونکہ تمہارے خیالات پاکیزہ نہیں اور روح اس وقت تک پاکیزہ نہیں ہو سکتی جب تک خیالات پاکیزہ نہ ہوں۔ اسی لئے خدام الاحمدیہ میں ہم یہ کوشش کرتے ہیں کہ ہمارے نوجوانوں کو گپیں مارنے یا سینما دیکھنے کی عادت نہ پڑے ہر وہ چیز جو خیالات کو پاکیزہ نہیں رہنے دیتی۔ اس سے بچنا ہمارے لئے ضروری ہے

## اس کے بغیر روح پاکیزہ نہیں رہ سکتی

اور جب تک روح پاکیزہ نہ ہو اور روح کو پاکیزہ رکھنے کی کوشش نہ کی جائے اس وقت تک حقوق العباد میں سے جو پہلا حق نفس کا حق ہے اسے ہم پورا نہیں کر سکتے اور جب تک ہم یہ حقوق پورے نہ کریں ہم الامین نہیں کہلا سکتے اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں الامین بنے بغیر ہم اس کے فضلوں اور انعاموں کے وارث نہیں

بن سکتے۔

## پھر حقوق العباد میں سے معاملات کی ذمہ داری ہے

## معاشرہ کی ذمہ داریاں ہیں

اور شہری ذمہ داریاں ہیں۔ جب میں نے کراچی میں خدام کو خطاب کیا تھا تو اس وقت میں نے شہری ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی تھی۔ میری یہ تقریر انشاء اللہ چھپ جائیگی۔ معاملات کے حقوق میں سے بیع وشراء کے حقوق ہیں۔ اس بارہ میں اسلام کی نظر باریکیوں میں گئی ہے۔ اور اس نے ہمیں پاک رکھنے کے لئے اور ہمیں الامین بنانے کے لئے ہر اس راہ کو بند کر دیا ہے جس پر چل کر انسان بھٹک جاتا ہے اور الامین نہیں رہ سکتا اور اس طرح بند کیا ہے کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ تول پورا کرنا۔ ملاوٹ نہ کرنا وغیرہ موٹی موٹی برائیاں تھیں اور ان سے اسلام سے پہلے انبیاء علیہم السلام نے بھی اپنی امتوں کو منع کیا تھا۔ لیکن اسلام بہت باریکی میں گیا ہے۔ اگر ہم نے اسلام کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق معاملات اور معاشرہ کی ذمہ داریوں کو نباہنا ہے تو ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم اسلامی تعلیم پر تفصیل سے عبور حاصل کرنے کی کوشش کریں یا اگر یہ ممکن نہ ہو (اور میں تسلیم کرتا ہوں کہ ایسا کرنا بعض احمدیوں کے لئے ناممکن ہے) تو ان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ ان لوگوں کی باتوں کو تسلیم کریں جو اسلامی تعلیم پر ایک حد تک عبور حاصل کر چکے ہیں مثلاً اگر انہیں جماعت کا امیر یا کوئی عہدیدار کسی طرف توجہ دلاتا ہے تو انہیں اس کی اطاعت کرنی چاہیئے اور اس کی بات کو تسلیم کر لینا چاہیئے اور حق الجائز کو اختیار کرنا چاہیئے۔

اس وقت تک میں نے ذمہ داریاں بیان کی ہیں یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد

## ایک تیسری ذمہ داری

اس آیت میں جو میں نے تلاوت کی ہے یہ بیان ہوئی ہے کہ انسان رسول کی امانت میں خیانت نہ کرے۔ اس ذمہ داری کے متعلق میں مختصراً بتا دیتا ہوں کہ یہاں اس کے ایک معنی یہ بھی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو قائم کیا جائے میں نے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی امانت جیسا کہ آیت إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا (الاحزاب ع ۹ ۷۳) میں بیان کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس پر پختگی سے قائم ہونا اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی استعدادوں اور قوتوں کو اللہ کے بتائے ہوئے طریقوں پر استعمال کرنا ہے۔ اور آپس کی اور باہمی امانتیں یہ نہیں کہ کسی نے آپ کو پانچ روپے دئے تھے اور وہ آپ نے واپس کر دئے بلکہ ہر وہ چیز جس میں خیانت کی جا سکے اس میں خیانت نہ کرنا امانت کے اندر آجاتا ہے کیونکہ خیانت کا لفظ عربی زبان میں امانت کی نقیض کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ پس تیسری چیز جو اس آیت میں بیان کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ

## اللہ تعالیٰ کے رسول کی امانت میں خیانت نہ کرو

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں قرآنی احکام کا عملی نمونہ ہمارے سامنے پیش کیا ہے اسلئے اتباع سنت اور اجرائے سنت ضروری ہے جو شخص اس کا خیال نہیں رکھتا وہ رسول کی امانت میں خیانت کرنے والا ہے اور وہ الامین نہیں اور ہم خدام کو ہر سہ معنی میں الامین دیکھنا چاہتے ہیں اور اس یقین اور معرفت پر کھڑے ہیں کہ جب تک ایک احمدی نوجوان ہر سہ معنی میں الامین نہیں بنتا وہ خدا تعالیٰ کے ان انعامات اور فضلوں کا وارث نہیں بن سکتا جن کے وعدے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں دئے گئے ہیں۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت پر جب ہم نگاہ ڈالتے ہیں تو ہمیں اتنی گہرائی اور وسعت اس میں نظر آتی ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ میں اس کی ایک چھوٹی سی مثال دیتا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سنت یہ ہے کہ کھانا اس وقت تک شروع نہ کیا جائے۔ جب تک سامنے پانی نہ پڑا ہو۔ اب دیکھیں آپ کتنی باریکی میں گئے ہیں۔ بعض دفعہ کھانا کھاتے ہوئے انسان کو اچھو آجاتا ہے اور کئی آدمیوں کی موت محض اس وجہ سے واقع ہو گئی کہ انہوں نے کھانا شروع کر دیا تھا اور ان کے پاس پانی موجود نہ تھا۔ انہیں اچھو آیا اور پھر موت سے انہیں بچایا نہ جا سکا۔

غرض رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی

## ہمارے لئے ایک ایسا نمونہ قائم کیا ہے

کہ اگر ہم اس کی اتباع کریں تو دنیوی فوائد بھی ہمیں حاصل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور پیار بھی ہمیں ملے گا۔ کیونکہ یہاں یہ جو کہا ہے کہ تم رسول کی خیانت نہ کیا کرو اس کا انعام دوسری جگہ بیان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری محبت حاصل کرنا چاہتے ہو تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کرو۔ آپ کی محبت کا رنگ اپنے پر چڑھاؤ اور آپ کی سنت کی اتباع کرو تبھی اور صرف اسی وقت تمہیں میری محبت مل سکتی ہے۔ غرض اگر ہم نے الامین بننا ہے تو اتباع سنت نبوی اور اشاعت واجراء سنت نبوی ضروری ہے

پس خدام الاحمدیہ سے بنیادی طور پر جماعت احمدیہ اور خلفائے احمدیت دو مطالبے کرتے ہیں ایک یہ کہ وہ حقیقی معنی میں القوی بننے کی کوشش کریں۔ اور دوسرے یہ کہ سچے معنی میں الامین بننے کی کوشش کریں

اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ توفیق عطا کرے

کہ ہم اس کی نگاہ میں القوی اور الامین بن جائیں اور اگر ایسا ہو جائے تو پھر ہمیں کوئی خوف وخطر باقی نہیں رہتا۔

---

# انتخاب عہدیداران الجمعیۃ العلمیہ

مورخہ ۱۹ تبوک ۱۳۴۰ہش کو مولانا غلام باری صاحب سیف الرئیس للجمعیۃ العلمیہ کی زیر صدارت جامعہ احمدیہ کی مجلس علمی کے عہدیداران برائے سال ۱۳۴۰-۴۱ہش کا انتخاب عمل میں آیا جس میں مندرجہ ذیل عہدیداران منتخب ہوئے۔

۱۔ نائب الرئیس : عبد السلام صاحب طاہر (متعلم درجہ خامسہ)
۲۔ الامین : بشیر احمد چیمہ (متعلم درجہ رابعہ)
۳۔ نائب الامین الاول : سجاد احمد صاحب (متعلم درجہ ثالثہ)
۴۔ نائب الامین الثانی : نسیم احمد صاحب باجوہ (متعلم درجہ ثانیہ)

(الامین الجمعیۃ العلمیہ بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

---

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی

اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

# پروگرام اجتماع

# انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

## اجلاس اوّل

۲۴ اخاء ۱۳۴۸ ہش - اکتوبر ۱۹۶۹ء بروز جمعۃ المبارک

۳۰-۳ تا ۴۰-۳ تلاوت قرآن مجید — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

۴۰-۳ دعا، عہد، علم انعامی، افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی جائے گی۔

۱۵ منٹ درس قرآن مجید — مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب

۵۰ منٹ تفریحی و ورزشی مقابلہ جات

۴۰-۵ تا ۳۰-۷ وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام

## اجلاس دوم

۳۰-۷ تا ۳۵-۷ تلاوت قرآن مجید — مکرم حافظ مسعود احمد صاحب

۳۵-۷ تا ۴۰-۸ سالانہ رپورٹیں — قائدین مرکزیہ

۴۰-۸ تا ۰۰-۱۰ (ا) انتخاب صدر

(ب) شوریٰ

شب بخیر

## اجلاس سوم

۲۵ اخاء ۱۳۴۸ ہش - اکتوبر ۱۹۶۹ء بروز ہفتہ

۳۰-۴ تا ۰۰-۵ نماز تہجد

۰۰-۵ تا ۳۵-۵ نماز فجر

۳۵-۵ تا ۵۰-۵ درس قرآن مجید — مکرم مولانا دوست محمد صاحب

۵۰-۵ تا ۵-۷ سیرت حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

۱۵ منٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت مصلح — مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب

۱۵ منٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت مشفق — مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف

۱۵ منٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت عبد — مکرم مسعود احمد خان صاحب

۱۵ منٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت خاتم النبیین — مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ

۱۵ منٹ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت محبوب خدا — مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب

۵-۷ تا ۰۰-۸ ناشتہ

## اجلاس چہارم

۵۰-۸ تا ۵۵-۸ تلاوت قرآن مجید — مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب

۵۵-۸ تا ۵-۹ نظم — مکرم محمد احمد صاحب انور ایم اے

۵-۹ تا ۲۰-۹ درس قرآن مجید — مکرم شیخ مبارک احمد صاحب (متبادل) مکرم مولوی نورالحق صاحب

۲۰-۹ تا ۳۵-۹ درس حدیث النبی صلعم — مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب

۳۵-۹ تا ۴۵-۹ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام — مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب

۴۵-۹ تا ۵۵-۹ نظم — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

۵۵-۹ تا ۲۵-۱۰ آداب نماز و طریقہ ادائیگی — مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب

۲۵-۱۰ تا ۴۰-۱۰ جماعت احمدیہ کا امتیازی نشان — مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ

۴۰-۱۰ تا ۵۵-۱۰ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود کا جذبہ اطاعت — مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف

۵۵-۱۰ تا ۱۰-۱۱ نماز کا اصل مغز - دعا — مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب

۱۰-۱۱ تا ۲۵-۱۱ قبولیت دعا کی شرائط — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

۲۵-۱۱ تا ۴۰-۱۱ تحریک تعلیم القرآن کی اہمیت و وسعت — مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب

۴۰-۱۱ تا ۵۵-۱۱ غذا کے متعلق اسلامی ہدایات — مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

۵۵-۱۱ تا ۵-۱۲ انعامی تقریری مقابلہ — منصفین

عنوانات (۱) گناہوں سے بچنے کے طریق — مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب

(۲) نوافل - اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کا ذریعہ — مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب

مکرم نسیم سیفی صاحب

(۳) نماز تہجد کی فضیلت

(۴) درود شریف کے فضائل

(۵) صدقات - اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کا ذریعہ

(۶) قرب الٰہی کے حصول کے ذرائع

(۷) ذکر الٰہی کی فضیلت

۵-۱۲ تا ۲۵-۲ وقفہ برائے نماز ظہر و عصر و طعام

## اجلاس پنجم

۲۵-۲ تا ۳۰-۲ تلاوت قرآن مجید — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

۳۰-۲ تا ۴۰-۲ نظم — مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب

۴۰-۲ تا ۵۵-۲ "ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ ایک نمونہ بنانا چاہتا ہے" (المسیح الموعود علیہ السلام) — مکرم شیخ محمد حنیف صاحب

۵۵-۲ تا ۱۰-۳ "اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کرو" (المسیح الموعود) — مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب

۱۰-۳ تا ۲۵-۳ "تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو" — مکرم شیخ مبارک احمد صاحب (متبادل) مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری

۲۵-۳ تا ۳۵-۳ نظم — مکرم محمد احمد صاحب انور ایم اے

۳۵-۳ تا ۵۰-۳ عملی نمونہ کی ضرورت و اہمیت — مکرم مرزا عبدالحق صاحب

۵۰-۳ تا ۵-۴ نیکیوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگو — مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف

۵-۴ تا ۲۰-۴ سلسلہ احمدیہ کے قیام کی غرض — مکرم مولانا دوست محمد صاحب

۲۰-۴ تا ۳۰-۴ نظم — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

۳۰-۴ تا ۳۰-۵ تفریحی و ورزشی مقابلہ جات

۳۰-۵ تا ۰۰-۸ نماز مغرب و عشاء و طعام

## اجلاس ششم

۰۰-۸ تا ۵-۸ تلاوت قرآن مجید — مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر

۵-۸ تا ۱۵-۸ نظم — مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب

۱۵-۸ تا ۳۰-۸ تقسیم انعامات و اسناد خوشنودی — حضرت صدر محترم

۳۰-۸ تا ۳۰-۹ سوال و جواب (سوالات اختلافی قضایا و سیاست سے متعلق نہ ہوں گے) — مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب، مکرم مرزا عبدالحق صاحب، مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب

۳۰-۹ تا ۴۵-۹ درس قرآن مجید — مکرم مولانا ابو المنیر نورالحق صاحب

شب بخیر

## اجلاس ہفتم

۲۶ اخاء ۱۳۴۸ ہش - اکتوبر ۱۹۶۹ء بروز اتوار

۳۰-۴ تا ۰۰-۵ نماز تہجد — ۰۰-۵ تا ۳۰-۵ نماز فجر

۳۰-۵ تا ۴۵-۵ درس قرآن مجید — مکرم مولوی ظہور حسین صاحب

۴۵-۵ تا ۰۰-۶ درس حدیث النبی صلعم — مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر

۰۰-۶ تا ۱۰-۶ درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام — مکرم مولانا دوست محمد صاحب

۱۰-۶ تا ۰۰-۷ ذکر حبیب علیہ السلام — ۰۰-۷ تا ۳۰-۸ وقفہ برائے ناشتہ

## اجلاس ہشتم

۳۰-۸ تا ۳۵-۸ تلاوت قرآن مجید — مکرم حافظ مسعود احمد صاحب

۳۵-۸ تا ۵۰-۸ درس قرآن کریم — مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب

۵۰-۸ تا ۰۰-۹ نظم — مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب

۰۰-۹ تا ۱۵-۹ آسمان سے دودھ اترا ہے محفوظ رکھو (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام) — مکرم مرزا عبدالحق صاحب

۱۵-۹ تا ۳۰-۹ تقویٰ شعاروں کی جماعت — مکرم شیخ مبارک احمد صاحب (متبادل) مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری

۳۰-۹ تا ۴۵-۹ احمدیت اکناف عالم میں — مکرم نسیم سیفی صاحب

۴۵-۹ تا ۱۰-۱۰ تربیت نفس و تربیت اولاد — محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

۱۰-۱۰ تا ۲۵-۱۰ قادیان کے درویشوں کے شب و روز — مکرم ڈاکٹر نذیر احمد خان صاحب

۲۵-۱۰ تا ۴۰-۱۰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ارشاد فرمودہ تحریکات وقف جدید و وقف عارضی کی اہمیت — مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ

۴۰-۱۰ تا ۵۰-۱۰ نظم — مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب

۵۰-۱۰ تا ۵-۱۱ [illegible] خدمت دین پر کمربستہ رہنا چاہئیے — مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب

۵-۱۱ تا ۲۰-۱۱ احمدی بچوں کو احمدیت کا نمونہ بنائیں — مکرم مسعود احمد خان صاحب

۲۰-۱۱ تا ۳۰-۱۱ نظم مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

۳۰-۱۱ اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، عہد، دعا

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

خاکسار محبوب عالم خالد قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ - ربوہ

اکسیر پائیوریا دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف کیلئے قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

## توسیع اشاعت الفضل کیلئے دورہ

نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی کو بعض دیگر مقامات کے علاوہ خصوصی طور پر مندرجہ ذیل مقامات پر بغرض دورہ بھجوایا جا رہا ہے:۔
سیالکوٹ ۔ گوجرانوالہ ۔ گجرات ۔ جہلم ۔ راولپنڈی ۔ واہ کینٹ ۔ ایبٹ آباد ۔ کیمل پور ۔ مردان اور پشاور ۔

مکرم خواجہ صاحب موصوف توسیع واشاعت الفضل کے علاوہ بوقت ضرورت اصلاح وارشاد کا فریضہ بھی سرانجام دیں گے۔ متعلقہ جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان نیز دیگر عہدیداران اور مربیان سلسلہ نمائندہ الفضل سے کما حقہ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ۔ ربوہ)

## نوٹس

آج بتاریخ ۹/۱۰/۶۹ ہر خاص و عام کو بذریعہ نوٹس مطلع کیا جاتا ہے کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ نے شہر کی فلاح و بہبود کے پیش نظر محصول چونگی میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس وقت ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے سامنے فراہمی آب کا منصوبہ ۔ نالیوں کا منصوبہ ۔ بازاروں اور شاہراہوں کی تعمیر ۔ فروغ تعلیم وغیرہ جیسے مسائل ہیں جن سے عہدہ برآ ہونے کے لئے محصول چونگی میں ترمیم کی جا رہی ہے اس سے کمیٹی کو سالانہ ۱۵۰۰۰ روپیہ کی آمدنی متوقع ہے اس کے علاوہ مروجہ شرح چارج کا مسئلہ تھا جو پسندیدہ نگاہوں سے نہیں دیکھا جاتا تھا ۔ اسے بھی کمیٹی ختم کر رہی ہے ۔ کمیٹی نے دیگر قصبات اور شہروں کی میونسپل کمیٹی کے شیڈول کو مدنظر رکھتے ہوئے اور مقامی حالات کو دیکھتے ہوئے محصول چونگی میں جدید شرح تجویز کی ہے جدول نرخ ہائے محصول دفتر میں اوقات دفتر میں دیکھے جا سکتے ہیں ۔ اس لئے عوام کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر کمیٹی میں پیش کرے ۔

پروگرام حسب ذیل ہے

۱ ۔ اعتراضات کی وصولی کی آخری تاریخ — ۸ نومبر ۱۹۶۹ء
۲ ۔ اعتراضات و تجاویز کی سماعت جو کہ سب کمیٹی کرے گی — ۱۳ نومبر ۱۹۶۹ء
۳ ۔ تاریخ ترسیل رپورٹ سب کمیٹی — ۱۵ نومبر ۱۹۶۹ء
۴ ۔ تاریخ انعقاد سپیشل کمیٹی برائے غور رپورٹ سب کمیٹی — ۲۵ نومبر ۱۹۶۹ء
۵ ۔ تاریخ ترسیل کیس بعدالت کمشنر صاحب سرگودھا و کلکٹر جھنگ — یکم دسمبر ۱۹۶۹ء

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

IMF (M) 555/69

## میرے اباجی الحاج حکیم نظام جان صاحب

اب کافی عمر رسیدہ ہو گئے ہیں اور اکثر ان کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی میں چاہتا ہوں کہ وہ اپنی زندگی میں ہر قسم کے بار سے سبکدوش ہو جائیں۔
اس لئے دوستوں سے گذارش ہے کہ اگر اباجی نے کسی بھی دوست کی کوئی قلیل سے قلیل رقم بھی دینی ہو تو وہ مجھے مطلع کریں تا ان کو اس کی ادائیگی کر دی جائے۔

دوستوں سے التجا ہے کہ اگر وہ رقم ایک چھوٹے پیسے کے برابر بھی ہو تو ظاہر کرنے سے گریز نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ سب کو اپنی زندگیوں میں اس قسم کے بار سے سبکدوش فرمائے ۔ آمین

حاجی حکیم عبد الحمید مالک ممبر حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ


## بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری ۔ سوکھا پن ۔ بدہضمی ۔ قے ۔ دست ۔ دانت نکالنے کی تکالیف کیلئے مجرب و زود اثر دوا ہے ۔ بچوں کی نشوونما کے لئے ہمیشہ بے بی ٹانک استعمال کریں
پیکنگ 1/25 ۔ 3/-
درجن یا زیادہ پر ۲۰% کمیشن

کیور ویل ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ



## لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ، پردہ کلاتھ سیٹ بستر ۔ فرشی دریاں ، کھیس تولیے چادر ناز تھوک و پرچون مل سکتے ہیں ۔

وسیم ٹیپسٹری ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار لائلپور



اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں

سالانہ چندہ صرف دو روپے

(مینیجر)


## درخواست ہائے دعا

۱ ۔ شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ ۱½ ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں ۔ اب ٹائیفائڈ کا حملہ ہوا ہے ۔ کمزوری بہت ہے ۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

(مستری عبد القادر سیکرٹری مال چنیوٹ)

۲ ۔ مکرم غوث بخش صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مور و ادھر صاحب خان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مور و ضلع نوابشاہ بی ۔ اے بی ٹی کا امتحان دے رہے ہیں ۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔ (سید ودود احمد خادم مسلم جماعت احمدیہ قمر آباد ضلع نوابشاہ)


## وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

| نام ٹیبر | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| روانگی از سرگودہا لاہور | ۳-۲۰ | ۴-۳۰ | ۵-۳۰ | ۶-۳۰ | ۷-۱۵ | ۸-۱۵ | ۸-۴۵ | ۹-۳۰ | ۱۰-۳۰ | ۱۱-۳۰ | ۱۲-۱۵ بعد دوپہر | ۱-۰۰ | ۱-۴۵ | ۲-۳۰ | ۳-۱۵ | ۴-۳۰ | ۵-۳۰ |
| روانگی از لاہور بسرگودہا | ۳-۰۰ | ۳-۵۰ | ۴-۵۵ | ۵-۴۰ | ۶-۳۰ | ۷-۴۳ | ۸-۴۰ | ۹-۱۰ | ۱۰-۳۰ | ۱۱-۱۰ | ۱۲-۴۰ بعد دوپہر | ۱-۲۰ | ۲-۳۰ | ۳-۱۰ | ۴-۲۰ | ۵-۵۰ | ۷-۲۰ |

| | | |
|---|---|---|
| روانگی از سرگودہا گوجرانوالہ | ۴-۴۵ | ۹-۱۵ |
| روانگی گوجرانوالہ سرگودہا | ۹-۳۰ | ۲-۳۰ |

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے ۔ آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق سٹاف کی خدمات حاصل ہیں ۔

(محمد اعلیٰ ظفر راجہ منیجر)


حب الٹھرا مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا مکمل کورس گیارہ تولہ/۲۰ روپے فی تولہ/۲ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ ایوان محمود بالمقابل ربوہ

ہمدرد نسواں (اٹھرا) (حبوب) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

قرآن پاک کے نمونوں کا
بے نظیر مجموعہ
ماہ رمضان کی آمد آمد ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ بھائی بہنیں جو اس مبارک مہینہ کی فضیلتوں سے فیض یاب ہوں گے۔ قرآن پاک اسی مبارک مہینہ میں نازل ہونا شروع ہوا۔ اسی مبارک مہینہ میں قرآن کی تلاوت دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال کر دیتی ہے۔ تاج کمپنی لمیٹڈ نے ہمیشہ کی طرح اس سال بھی اپنے ہاں کے طبع شدہ قرآنوں کے ہدیوں میں خاص رعایت کر دی ہے۔ یہ رعایت ۲۶ ستمبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک جاری رہے گی

نمونوں کے صفحوں کا مجموعہ مفت طلب فرمایئے

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۲۶۴۳ کراچی

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جس میں
قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاءؓ صاحب ہیں
سالانہ چندہ ۶/۷۵ روپے (مینیجر)

سانگلہ ہل کے احباب
الفضل کا تازہ پرچہ مکرم سمیع اللہ صاحب ایجنٹ الفضل سانگلہ ہل سے طلب کریں۔
(مینیجر)

اکسیر اٹھرا
اٹھرا کے لئے مشہور دوا۔ قیمت مکمل کورس ۲۰ روپے
حب نور چشم
اولاد نرینہ کے لئے مشہور دوا
قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے
المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

امانت تحریک جدید
سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ
"امانت تحریک جدید میں روپیہ جمع کرنا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔" (افسر امانت تحریک جدید)

جدید فیشن کے مطابق سونے کے
زیورات
چاندی کے خوشنما برتن و ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ۔ شاہراہ قائد اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

ضروریاتِ مرغی خانہ
مثلاً
بٹھانے والے انڈے۔ یک روزہ چوزے پٹھیاں۔ مرغیاں، خوراک اور اجزائے خوراک وغیرہ
خلیل پولٹری فارم ربوہ
سے حاصل کریں
مینیجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

قابل اعتماد سروس
سرگودہا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
(مینیجر)

غیر ممالک میں
گئے ہوئے یا جانے والے
احباب فوری توجہ فرمائیں
بیرونی ممالک سے آنے والے احباب کے لئے حکومت نے خاص اجازت دے رکھی ہے جس کی بدولت وہ پاکستان آتے ہوئے اپنے ساتھ ایرکنڈیشنر، ریفریجریٹر، ریڈیوگرام ٹیلی ویژن سیٹ اور اس طرح درجنوں اشیاء لا سکتے ہیں جن پر زیادہ کسٹم اور ڈیوٹی نہیں لگتی۔ آپ اگر اس وقت بیرون ملک ہوں تو ہمیں لکھیں ہم آپ کو نہ صرف ایسی چیزوں کی فہرست (LIST) ارسال کریں گے جن کے ساتھ لانے سے زیادہ سے فائدہ ہوگا۔ بلکہ ان تمام چیزوں کی خریداری میں بھی مدد دیں گے۔ اگر آپ جلد باہر جا رہے ہوں تو روانگی سے قبل خط لکھ کر تمام تفاصیل حاصل کریں۔ ہمارے پاس مندرجہ ذیل ایجنسیاں ہیں:۔
GEC ENGLISH GRINDING CARRIER. TAPE-RECORDERS, CAMERAS. KETTLES. COOKERS.
FAROOQS
۲-ای۔ گلبرگ مارکیٹ لاہور فون نمبر ۸۰۴۸۸

بواسیر کی حیرت انگیز دوا
پائلز کیور
چار طاقت ور کیپسولز پر مشتمل پائلز کیور کا کورس
خونی و بادی بواسیر کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے مسّے بھی گل سڑ کر ختم ہو جاتے ہیں اپریشن کروانے یا مسوں میں ٹیکے لگوانے کی بجائے پائلز کیور استعمال کر کے صرف دس روپے میں بواسیر جیسی موذی بیماری سے نجات حاصل کیجئے مغربی پاکستان کے اچھے میڈیکل سٹورز سے دستیاب ہے۔ تفصیلی لٹریچر بالکل مفت
لاہور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵۵ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

ولادت

میرے بڑے لڑکے عزیزم ملک رشید احمد ایم اے ہیڈ ماسٹر محمد آباد سکول کو اللہ تعالیٰ نے ۲۰-۹-۶۹ کو بیٹا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود مکرم ہومیو صلاح الدین صاحب بی اے سی مینیجر محمد آباد سٹیٹ کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیز خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے ملک احمد خان ریحان دارالنصر غربی ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینیجر
روزنامہ الفضل
سے
خط و کتابت کیا کریں۔

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے ۱۵ نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۶

# گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

## ۸ اخاء تا ۱۴ اخاء ۱۳۴۸ ہش

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا ۸ اخاء کو ربوہ سے لاہور تشریف لے گئے۔ اُس وقت سے حضور لاہور میں ہی قیام فرما ہیں۔ گزشتہ ہفتہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

---

۲۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ ۸ اخاء پونے چار بجے ربوہ سے روانہ ہو کر پونے سات بجے لاہور پہنچے جونہی حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی کار کوٹھی پام ویلو ۵ ڈیوس روڈ کے اندر داخل ہوئی۔ کوٹھی کی فضا اَھلاً و سہلاً و مرحبا کی دلربا آوازوں سے گونج اٹھی حضور کی کار آہستہ آہستہ دو رویہ کھڑے احباب کے درمیان سے گزر رہی تھی اور حضور احباب جماعت کے اس پرتپاک خوش آمدید کہنے پر زیر لب تبسم فرماتے ہوئے ہاتھ ہلا ہلا کر انہیں سلام کا جواب دیتے جاتے تھے۔ جب کار ڈیوڑھی میں آ کر رکی اور حضور کار سے باہر تشریف لائے تو محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور اور دوسرے احباب نے جو ڈیوڑھی کے آس پاس کھڑے تھے آگے بڑھ کر حضور کا والہانہ انداز میں خیر مقدم کیا کچھ بچوں نے حضور کی خدمت میں خوبصورت گلدستے پیش کئے۔ حضور پونے آٹھ بجے نماز پڑھانے کے لئے باہر تشریف لائے مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھانے کے بعد حضور ایک گھنٹے تک رونق افروز رہے اور اس عرصہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے سفر کی کوفت کے باوجود ازراہ شفقت تمام احباب کو باری باری مصافحہ کا شرف بخشا۔

---

۳۔ ۹ اخاء کو پانچ بجے شام حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اراکین مجلس عاملہ جماعت احمدیہ لاہور کو اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے شعبہ اصلاح و ارشاد کے سلسلہ میں فرمایا یہ ٹھیک ہے کہ ہمیں اپنے نقطۂ نظر کو مؤثر رنگ میں پیش کرنے کے لئے قرآن کریم اور دیگر کتب اسلامیہ پر مشتمل دلائل و براہین کو ذریعہ بنانا پڑتا ہے لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے نقطۂ نظر کے اظہار کے اس طریق کار میں مزید وسعت پیدا کریں۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم محسن انسانیت حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کی ظلیت میں آپؐ کے اسوۂ حسنہ کی پیروی میں اور آپؐ کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات کی تعمیل میں غریب عوام سے بالخصوص خادمانہ اور ہمدردانہ تعلقات پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ کیونکہ اصل مشغلہ اس وقت غریب و بے سہارا کی غربت کا علاج اور اسکے دکھ درد کا مداوا اور اس کے حقوق کا تحفظ ہے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ ایمان افروز سلسلہ کلام ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور نے مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اور پھر احباب جماعت میں تشریف فرما رہ کر پون گھنٹے تک انہیں مواعظ حسنہ اور ارشادات عالیہ سے مستفید فرمایا۔

---

۴۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے قیام لاہور کے عرصہ کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔ نیز حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری مسجد مبارک میں امام الصلوٰۃ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں

---

۵۔ ۱۰ اکتوبر کو ربوہ میں امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی زیر ہدایت نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے تربیت کی اہمیت پر خطبہ دیا جس میں آپ نے عنقریب منعقد ہونے والے مرکزی اجتماعات سے خاطر خواہ فائدہ اٹھانے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی حالیہ تحریک پر لبیک کہتے ہوئے سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنے نیز ان کا ترجمہ اور تفسیر سیکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔

---

۶۔ ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۹ء بروز اتوار تعلیم الاسلام کالج کے نیو کیمپس کے پر فضا احاطہ میں منعقدہ ایک نہایت سادہ اور پروقار تقریب میں جدید ترین سائنسی آلات اور دیگر ضروری سازو سامان سے آراستہ کالج کی طبیعات کی نئی تجربہ گاہوں کا افتتاح عمل میں آیا۔ محترم میاں افضل حسین صاحب سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی و رکن پاکستان اکیڈیمی آف سائنس نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے اس موقع پر انگریزی میں ایک پرمغز و اثر انگیز خطاب کے بعد ان کے افتتاح کا اعلان کیا۔ آپ نے ان بلند پایہ تجربہ گاہوں کے قیام کو ترقی کی طرف ایک اور قدم قرار دیتے اور اس پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے آج سے چودہ سال قبل تعلیم الاسلام کالج کے کانووکیشن کے موقع پر خطبہ اسناد کے دوران آپ لوگوں میں بے پناہ جرأت خود اعتمادی، پیش بینی اور تفصیلی منصوبہ بندی کی جن صلاحیتوں کو سراہا تھا آپ نے ان تجربہ گاہوں کی شکل میں ترقی کی طرف ایک اور قدم بڑھا کر انہیں درست ثابت کر دکھایا ہے آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار کیا کہ یہ تجربہ گاہیں بلحاظ تعلیم کمال درجہ حسن و خوبی کا بلحاظ تحقیق نمایاں اور امتیازی کارکردگی کا، بلحاظ سائنسی اقدار ان کے ہر نوع تفوق اور بالادستی کا ایک اہم مرکز ثابت ہوں گی اور اس اعتبار سے نام پیدا کریں گی۔

آپ نے طبیعات کے میدان میں علمی ترقی کی بے اندازہ ترقی کی بے انداز وسعت پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد سائنسی علوم کی تعلیم و تدریس میں بعض اہم اور بنیادی تبدیلیاں کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اس ضمن میں آپ نے فرمایا سہ سالہ ہائر سیکنڈری کورس اور سہ سالہ ڈگری کورس رائج کرنا از حد ضروری ہے کیونکہ جدید علم ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر بہت تیزی کے ساتھ وسعت پذیر ہوتا چلا جا رہا ہے۔

آپ نے اعلیٰ اقدار کی عدم موجودگی میں سائنس کی بے لگام ترقی کے خطرناک نتائج کی طرف اشارہ کرتے ہوئے غیر سائنسی اغراض اور مفادات سے بے نیاز ہو کر خالص سائنسی نقطۂ نظر کو پروان چڑھانے کی ضرورت اور اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ آپ نے واضح فرمایا اس کے بغیر سائنسی ترقی انسانی شرف کی بحالی اور امن و خوشحالی کے قیام کا ذریعہ نہیں بن سکتی

افتتاحی تقریب میں کالج کے اساتذہ اور طلباء نیز صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے افراد و کارکنان صاحبان اور ربوہ سے دیگر مقامی احباب کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی اور لاہور اور لائل پور کے نامور اساتذہ اور ماہرین تعلیم نے بھی شرکت کی۔

---

۷۔ تنزانیہ سے مشنری انچارج صاحب نے اطلاع دی ہے کہ محمود گورو کی جماعت کے دو دوست مکرم صالح بروک صاحب اور اہلیہ صاحبہ سعید احمد صاحب لوان ہسپتال میں اور لقمان علاج ہسپتال میں داخل ہیں

احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (وکالت تبشیر)

---

## چوہدری منیر احمد صاحب ناصر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا وفات پا گئے

## اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

منیر احمد صاحب ناصر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا ابن چوہدری فتح محمد صاحب چک ۱۶ بھوڑو ضلع شیخوپورہ ۱۰ اخاء (اکتوبر) بوقت ۹½ بجے صبح ایک حادثہ کی وجہ سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

عزیزم مرحوم نیک فطرت صالح مخلص دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے اور خلافت حقہ کے ساتھ دلی طور پر وابستہ رہنے اور والہانہ عقیدت رکھنے والے نوجوان تھے۔ شہید مرحوم کی عمر ۲۱ برس تھی تادم حیات مجلس خدام الاحمدیہ کے کام نہایت تندہی محنت اور جانفشانی سے سرانجام دیتے رہے۔ سرگودھا میں نماز جنازہ محترم مرزا عبد الحق صاحب امیر صوبائی نے اور ربوہ میں مکرم و محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی۔ مرحوم کو ۱۱ اخاء بوقت ۹½ بجے صبح ربوہ کے قبرستان شہداء میں دفن کیا گیا مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شہید مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے۔ اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے نیز آپ کے ضعیف العمر والدین اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ (ریاض احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا)

---

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲